مکتوب مختارالدین احمد بنام جناب مالک رام

Prinz Carl Hotel
Room No. 12
Tubingen
Germany

۵۵/۲/۴ء

میرے مکرم تسلیمات

ماربرگ میں زیادہ دن ٹھہر جانا پڑا۔ ایک کتاب کی تلاش تھی۔ لائبریرین کو پتا نہیں تھا۔ اندیشہ تھا کہ دنیا سے فنا ہو چکی ہے لیکن اس بات کی اطلاع تھی کہ ۱۸۵۰ء سے پہلے ڈاکٹر اشپرنگر کے پاس موجود تھی۔ اور ان کی کتابیں برلین کے ذخیرے میں محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی پتا نہ تھا۔ لائبریرین نے اجازت دے دی کہ اسٹیک روم (ا) میں جاؤ اور ایک ایک کتاب کو دیکھو۔ ۱۵ دنوں تک یہی کام کیا۔ اور کاموں کے علاوہ اس کتاب کی تلاش رہی۔ پانچ ہزار پانچ سو کتابیں الٹ پلٹ کر دیکھیں۔ بون، فرینکفرٹ، مائنز، ہائیڈل برگ ہوتا یہاں پہنچا یہاں تلاش کیا اور کتاب مل گئی۔ اس کی تلاش میں میں برسوں سے تھا اور لوگوں کو یقین ہو چلا تھا کہ یہ کتاب اب دنیا سے فنا ہے۔

یہ شمالی ہند میں اردو نثر کی اوّلین کتاب کربل کتھا یا وہ مجلس فضلی ہے جو ۱۱۴۵ء کو لکھی گئی ہے۔

میں نے سارے خطوط ہائیڈل برگ منگوائے تھے۔ ان میں آپ کا خط نہ پا کر تردّد ہوا۔ میں آپ کو ایک خط جرمنی سے لکھ چکا تھا اور جو اب شاید میں نے ہائیڈل برگ کے پتے سے مانگا تھا۔ میں اس ہفتے آکسفرڈ پہنچ رہا ہوں۔ جاننا چاہتا ہوں کہ آپ کے دوست نے رقم روانہ کردی یا نہیں۔ معاملہ آپ کا ہوتا تو کوئی بات نہ تھی لیکن ایک راوی اور درمیان ہے۔ اس لیے شبہہ ہوتا ہے کہ ممکن ہے وہ اس معاملے کو وہ اہمیت نہ دیں جس کا وہ مستحق ہے۔ براہِ کرم یاددہانی سے مطلع فرمائیں۔

جب یہ خط آپ کو ملے گا تو "آج کل" کا غالب نمبر شائع ہو چکا ہو گا۔ مجھ تک یہ رسالہ پہنچے گا بھی تو ایک ماہ کے بعد۔ براہ کرم مطلع فرمائیں کہ غالب سے متعلق کیا کیا چیزیں شائع ہوئی ہیں۔ میں نے مرش ملسیانی کو لکھ دیا تھا کہ عکس ا کا ایک سیٹ آپ کے حوالے کر دیں۔ امید ہے آپ کو مل گیا ہو گا۔ مرش صاحب نے لکھا تھا کہ پہلے مضمون کا معاوضہ بھی آکسفورڈ بھیجا جا چکا ہے۔ انھیں مطلع فرما دیجیے گا کہ مجھے اب تک کوئی رقم نہیں ملی ہے۔ اب تک ۳ مضامین شائع ہوئے ہیں۔ اگر اب تک معاوضہ بھیجا نہ گیا ہو تو تامس کوک یا کسی ذریعے سے آکسفرڈ کے پتے پر بھجوادیں۔ یہ لکھنا اس لیے ضروری ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ سمجھتے رہیں کہ معاوضہ بھی باقاعدہ ملتا رہا ہے اور وہ مطمئن ہو جائیں۔ آپ جواب آکسفرڈ کے پتے سے دیں میرا نام اور کالج کا نام St. Catherine's College لکھنا کافی ہے۔

"ذکر غالب" کہاں تک پہنچی اور "تلامذہ غالب" کا کیا حال ہے؟ "احوال غالب" کی تیسری جلد کے مسودات آزاد کتاب گھر کو قاضی صاحب کے مشورے سے حوالے کیے گئے تھے لیکن آزاد کتاب گھر والوں نے مجھے مطلع کیا تھا کہ مسودات قاضی عبدالغفار صاحب نے واپس منگوا لیے ہیں کہ اس سال فنڈ میں گنجائش نہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ انھیں معلوم نہیں۔ یہ بڑی افسوس ناک بات ہے۔ برادرم قاضی معزالدین احمد آزاد کتاب گھر اور قاضی عبدالغفار صاحب سے رجوع کیجیے اور پتا چلائیے کہ مسودات کہاں ہیں۔ امید آپ بخیریت ہوں گے۔ والسلام

مختارالدّین

مسٹر مالک رام بادیجہ۔ ۲۸ بارہ کھمبا روڈ۔ نئی دلی۔

حواشی

(۱) کتب خانۂ برلین کے مخطوطات کا ایک حصّہ جو عارضی طور پر ماربرگ یونیورسٹی لائبریری کی تحویل میں تھا، لائبریری کی عمارت کے نیچے ایک ته خانے میں محفوظ کر دیا گیا تھا۔ یہ بند رہتا تھا۔ اسے کسی نے نہیں دیکھا تھا۔ مشرقی مخطوطات کے ناظم ڈاکٹر فوگٹ (Wolfgang Voigt) کی وجہ سے ہال کھولا گیا۔ اور ان کی مہربانی سے مجھے یہ ذخیرہ دیکھنے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر فوگٹ نے برلن سے پروفیسر Luders کی نگرانی